

Freebooks.pk

Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اسلامیات لازمی — جماعت گیارہویں (PECTAA بورڈ)

باب 5

حسن معاملات و معاشرت

حقوق العبادہ وراثت کے احکام • نکاح و طلاق • عدت کے مسائل



حسن معاملات و معاشرت

یہ باب تین اہم موضوعات پر مشتمل ہے: حقوق العباد (اساتذہ، معاون عملہ، زوجین، اولاد اور یتیم کے حقوق)، وراثت کی اسلامی تعلیمات، اور نکاح و طلاق کے شرعی احکام۔

اس باب کا مقصد طلبہ کو یہ سکھانا ہے کہ اسلام نے خاندانی اور معاشرتی معاملات کو کس قدر متوازن، منصفانہ اور واضح اصولوں پر استوار کیا ہے۔

تعلیمی مقاصد

- حقوق العباد کا مفہوم اور اساتذہ، معاون عملہ، زوجین، اولاد اور یتیم کے حقوق کو سمجھنا
- قرآن و سنت کی روشنی میں وراثت اور وصیت کے احکام و مسائل سے آگاہی حاصل کرنا
- نکاح کے احکام (ایجاب و قبول، حق مہر، ولیمہ) اور طلاق و عدت کے مسائل کو سمجھنا
- شادی بیاہ میں رائج غیر شرعی رسومات اور فضول خرچی سے آگاہ ہونا
- ان تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ایک متوازن خاندانی اور معاشرتی زندگی گزارنا

کلیدی تصورات

حقوق العباد: اساتذہ اور معاون عملہ کے حقوق

حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں۔ اسلام میں حقوق اللہ کے بعد حقوق العباد کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حقوق میں کوتاہی معاف فرما سکتا ہے، مگر حقوق العباد اس وقت تک معاف نہیں ہوں گے جب تک متاثرہ شخص خود معاف نہ کر دے۔ استاذ کو باپ کی طرح قابل احترام قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے' (سنن ابن ماجہ: 229)۔ طلبہ پر استاذ کا احترام، اس کی خدمت اور اس کے لیے دعائے خیر کرنا لازم ہے۔

معاون عملہ وہ افراد ہیں جو دیگر ذمہ دار افراد کی معاونت کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے وصال کے وقت بھی ماتحتوں کے حقوق کی تاکید فرمائی: 'نماز کا اہتمام کرنا اور اپنے ماتحتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا' (سنن ابی داؤد: 4889)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: 'تمہارے یہ بھائی تمہارے خدمت گزار اور تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہیں... جو خود کھائے وہ انہیں کھلائے، جو خود پہنے وہ انہیں پہنائے' (صحیح مسلم: 4315)۔



حقوق العباد: زوجین اور اولاد کے حقوق

میاں بیوی دونوں پر ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی ضروری ہے۔ شوہر کی فرماں برداری اور اطاعت کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ساتھ ہی قرآن مجید میں شوہر کو بیوی سے حسن سلوک کا حکم دیا گیا: 'وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ' یعنی 'اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو' (سورۃ النساء: 19)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے حق میں بہتر ہو' (جامع ترمذی: 1162)۔

اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، بیٹا ہو یا بیٹی دونوں دنیا کی خوشی کا سامان ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اولاد کے درمیان عدل کرنے کا حکم دیا (صحیح بخاری: 2587)۔ اولاد کے حقوق میں اچھا نام رکھنا، تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام، آداب زندگی سکھانا اور غلطیوں سے حسبِ موقع درگزر کرنا شامل ہیں۔

حقوق العباد: بیوہ کے حقوق

بیوہ اس عورت کو کہتے ہیں جس کا شوہر فوت ہو جائے۔ اسلام سے پہلے بیوہ کے ساتھ ظالمانہ سلوک کیا جاتا تھا، مگر اسلام نے اسے دوسرے نکاح کا حق دیا اور حسن سلوک کی تاکید فرمائی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'بیوہ اور مسکین کے لیے دوڑ دھوپ کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے' (صحیح بخاری: 5353)۔ آپ ﷺ کی اکثر ازواجِ مطہرات بھی بیوہ تھیں، جن سے آپ ﷺ نے نکاح فرما کر حسن سلوک کی بہترین مثال قائم فرمائی۔

اسلام نے بیوہ کے کئی حقوق مقرر کیے: عدت کو محدود مدت (چار ماہ دس دن) تک محدود کرنا، میراث میں حصہ مقرر کرنا، اس کا مال چھیننا ممنوع قرار دینا، اسے دوبارہ نکاح اور اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کا اختیار دینا، اور اس کی کفالت کو ریاست و معاشرے کی ذمہ داری قرار دینا۔

وراثت کی اسلامی تعلیمات

وراثت (میراث) سے مراد وہ مال ہے جو میت کی ملکیت سے اس کے زندہ ورثاء کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں وراثت کا مال ناحق کھانے کی سخت مذمت کی گئی ہے: 'وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا مَّائًا' یعنی 'اور تم وراثت کا مال سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو' (سورۃ الفجر: 19)۔ جاہلیت کے دور میں عورتوں اور بچوں کو میراث سے محروم رکھا جاتا تھا، مگر اسلام نے وراثت کے واضح اور منصفانہ احکام مقرر کیے۔

میراث کی تقسیم سے پہلے تدفین کے اخراجات، قرض کی ادائیگی اور وصیت پر عمل ضروری ہے۔ وصیت ایسے حکم کو کہتے ہیں جس پر عمل موت کے بعد ہو۔ وارثوں کے لیے وصیت نہیں کی جاسکتی اور کل مال کی ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت بھی جائز نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'وَلْيَشْهَدُوا الَّذِينَ لَوْ تَرَوْهُمُ خَلْفَهُمْ دَرِيَّةً ضَعِيفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ' یعنی 'اور چاہیے



کہ لوگ اس بات سے ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑتے تو ان کے بارے میں کتنے فکر مند ہوتے' (سورۃ النساء: 9)۔

وراثت کی منصفانہ تقسیم سے دولت کی گردش، خاندانی محبت اور معاشرتی امن کو فروغ ملتا ہے، جب کہ اس میں کوتاہی سے اللہ تعالیٰ کی ناراضی، خاندانی نظام کا بگاڑ اور معاشرتی نفرت جیسے نقصانات جنم لیتے ہیں۔

نکاح کی اسلامی تعلیمات

نکاح مرد اور عورت کے درمیان ایک مقدس معاہدہ ہے جس کے ذریعے وہ ازدواجی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'فَانكِحُوا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ' یعنی 'تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہیں پسند ہوں' (سورۃ النساء: 3)۔ نبی کریم ﷺ نے نوجوانوں کو استطاعت کی صورت میں نکاح کرنے کی ترغیب دی، کیوں کہ یہ نظر اور شرم گاہ کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔

نکاح کے لیے حرمت کے چار اسباب ہیں: حرمتِ نسب (قریبی خونی رشتے جیسے ماں، بہن، بیٹی)، حرمتِ رضاعت (دودھ شریک رشتے)، حرمتِ مصاہرت (سسرالی رشتے جیسے ساس، بہو) اور جمع بین المحارم (دو محرم رشتہ دار عورتوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا، جیسے دو بہنیں)۔ نکاح کے فرائض میں دو عاقل و بالغ گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول شامل ہے۔

حق مہر عورت کا حق ہے جس کی ادائی واجب ہے: 'وَأَتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ نِحْلَةً' (سورۃ النساء: 4)۔ مہر کی دو اقسام ہیں: مہرِ مجمل (فوری ادا ہونے والا) اور مہرِ مؤجل (طے شدہ مدت پر ادا ہونے والا)۔ نکاح کے فوائد میں تقویٰ، رزق میں برکت، خاندانی استحکام اور باہمی محبت شامل ہیں: 'وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً' (سورۃ الروم: 21)۔

طلاق اور عدت کی اسلامی تعلیمات

شوہر کا بیوی کو نکاح کی پابندی سے آزاد کرنا 'طلاق' اور میاں بیوی کا باہمی رضامندی سے مال کے عوض نکاح ختم کرنا 'خلع' کہلاتا ہے۔ شریعت میں طلاق ایک ناپسندیدہ مگر بوقتِ ضرورت جائز عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے' (سنن ابی داؤد: 2177)۔

طلاق کی تین اقسام ہیں: طلاقِ رجعی (جس میں عدت کے دوران رجوع ممکن ہو)، طلاقِ بائن (جس کے بعد تجدیدِ نکاح ضروری ہو) اور طلاقِ مغلظہ (طلاق کی سخت ترین صورت، جس کے بعد براہِ راست تجدیدِ نکاح ممکن نہیں رہتا)۔ عدت کے احکام یہ ہیں: وفات کی عدت چار ماہ دس دن، طلاق کی عدت تین ماہ (یا تین حیض) اور حاملہ کی عدت بچے کی پیدائش تک ہے۔



شادی بیاہ میں غیر شرعی رسومات — بے پردگی، فضول خرچی، جہیز کا دباؤ اور دکھاوے کے اخراجات — نے نکاح کو مشکل بنا دیا ہے، جب کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ 'سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جس میں مشقت کم سے کم ہو' (مسند احمد: 23388)۔ طلاق کے معاشرتی اثرات میں بچوں کی تربیت اور نفسیات پر منفی اثر شامل ہے، اس لیے طلاق سے پہلے تمام پہلوؤں پر غور ضروری ہے۔

اہم تعریفات

حقوق العباد کیا ہیں؟

بندوں کے وہ حقوق جو ایک انسان پر دوسرے انسانوں کے لیے واجب ہوتے ہیں، جیسے حقوقِ اساتذہ، زوجین، اولاد وغیرہ۔

وراثت کی تعریف کریں۔

وہ مال جو میت کی ملکیت سے اس کے زندہ ورثاء کی طرف منتقل ہوتا ہے، وراثت کہلاتا ہے۔

وصیت کیا ہے؟

وہ حکم جس پر عمل موت کے بعد ہو، مثلاً اپنے مال میں سے کچھ حصہ کسی کو دینے کی ہدایت، وصیت کہلاتا ہے۔

نکاح کی تعریف کریں۔

مرد اور عورت کے درمیان وہ شرعی معاہدہ جس کے ذریعے وہ اپنی ازدواجی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔

خطبہ (منگنی) سے کیا مراد ہے؟

نکاح کا پیغام دینا خطبہ کہلاتا ہے۔

طلاق اور خلع میں فرق بیان کریں۔

شوہر کا بیوی کو نکاح سے آزاد کرنا طلاق ہے، جب کہ میاں بیوی کا باہمی رضامندی سے مال کے عوض نکاح ختم کرنا خلع کہلاتا ہے۔

عدت کی تعریف کریں۔

وہ مقررہ مدت جو عورت کو شوہر کی وفات، طلاق یا خلع کے بعد گزارنی ہوتی ہے، عدت کہلاتی ہے۔

اہم حقائق و خلاصہ جدول

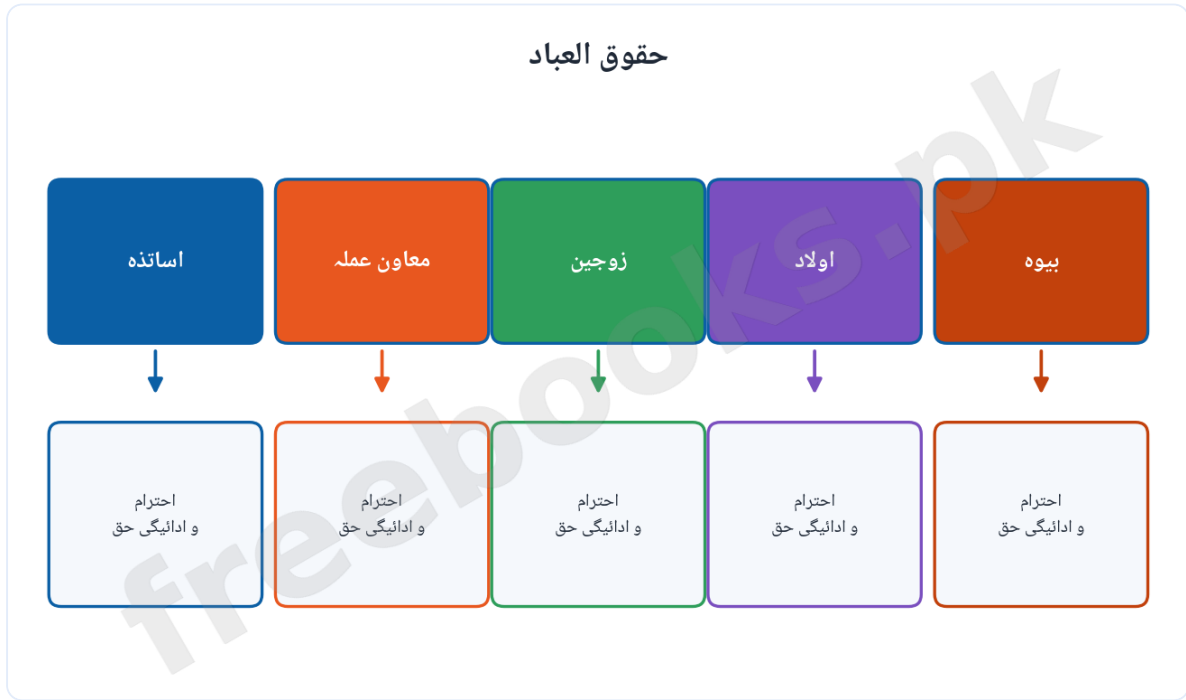
عنوان	خلاصہ
-------	-------



عدت وفات	چار ماہ دس دن
عدت طلاق	تین ماہ (یا تین حیض)
عدت حمل	وضع حمل تک (بچے کی پیدائش تک)
وصیت کی حد	کل مال کا زیادہ سے زیادہ ایک تہائی حصہ
حرمت نکاح کے چار اسباب	حرمت نسب، حرمت رضاعت، حرمت مصاہرت، جمع بین المحارم
طلاق کی تین اقسام	طلاق رجعی، طلاق بائن، طلاق مغلظہ
مہر کی دو اقسام	مہر معجل (فوری)، مہر مؤجل (بعد میں ادا ہونے والا)

خاکہ جات

حقوق العباد: اساتذہ، معاون عملہ، زوجین، اولاد اور بیوہ کے حقوق کا خاکہ

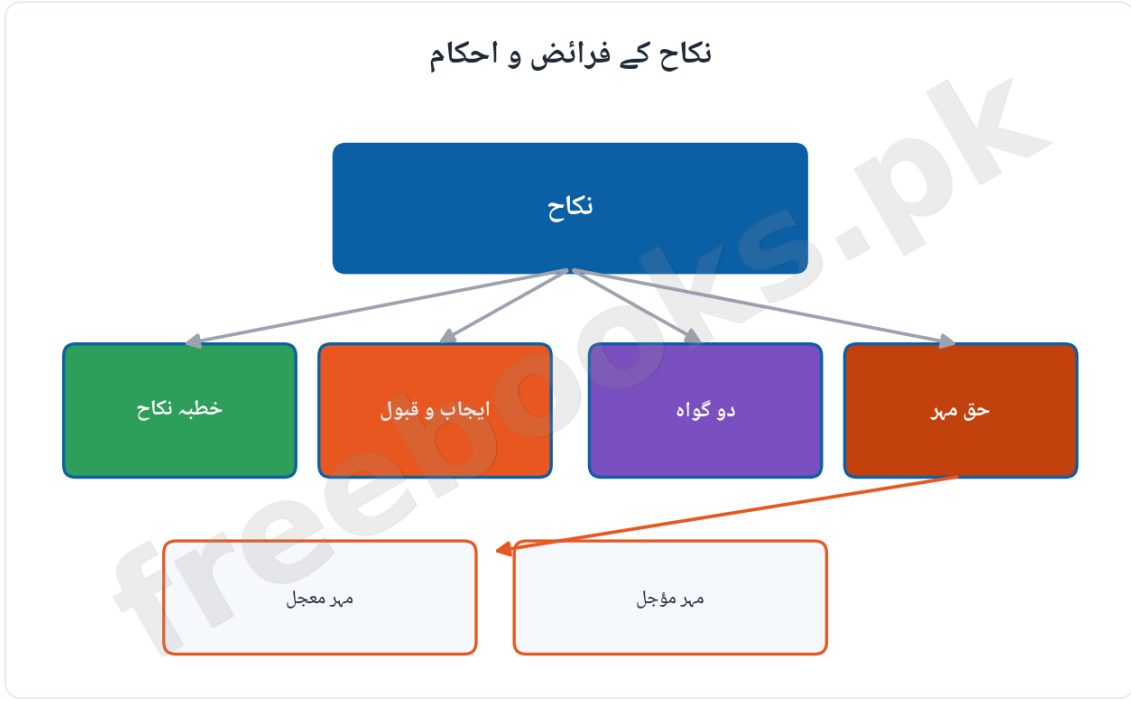


حقوق العباد

نکاح کے فرائض و احکام: ایجاب و قبول، گواہ، حق مہر اور خطبہ نکاح — نکاح کے بنیادی ارکان کا خاکہ



نکاح کے فرائض و احکام



نکاح کے فرائض و احکام

مختصر سوالات و جوابات

خاوند کے دو حقوق تحریر کریں۔

بیوی کی فرماں برداری اور اطاعت گزاری، اور اس کی رضامندی میں کمی نہ کرنا خاوند کے حقوق ہیں۔

بیوی کے دو حقوق تحریر کریں۔

شوہر کی جانب سے حسن سلوک اور محبت کا اظہار، اور اس کی ضروریات کی بہتر انداز میں تکمیل بیوی کے حقوق ہیں۔

اولاد کے دو حقوق تحریر کریں۔

اچھا نام رکھنا اور بہترین تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا اولاد کے بنیادی حقوق ہیں۔

وصیت کے دو شرعی احکام لکھیں۔

وارثوں کے لیے وصیت نہیں کی جاسکتی، اور کل مال کی ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت جائز نہیں۔

وراثت کی تقسیم کے کوئی سے دو فوائد تحریر کریں۔

دولت کی منصفانہ گردش اور خاندانی محبت و ایثار کا فروغ وراثت کی صحیح تقسیم کے فوائد ہیں۔

خلع کا مفہوم تحریر کریں۔

میاں بیوی کا باہمی رضامندی سے مال کے عوض نکاح کو ختم کرنا خلع کہلاتا ہے۔

طلاق بائن کی تعریف کریں۔



طلاق بائن وہ طلاق ہے جس سے نکاح ختم ہو جاتا ہے اور رجوع کے لیے تجدید نکاح ضروری ہوتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

حقوق العباد (اساتذہ، زوجین، اولاد اور بیوہ) پر جامع نوٹ لکھیں۔

حقوق العباد کی ادائیگی اسلام میں حقوق اللہ کے فوراً بعد اہمیت رکھتی ہے۔ استاذ کو باپ جیسا مقام دیا گیا اور اس کی خدمت و احترام کی تاکید کی گئی۔ زوجین کو ایک دوسرے کی فرماں برداری، محبت اور حسن سلوک کا حکم دیا گیا۔ اولاد کے حقوق میں اچھی تعلیم و تربیت اور عدل شامل ہیں۔ بیوہ کے لیے اسلام نے عدت کی مدت مقرر کی، میراث میں حصہ دیا اور دوبارہ نکاح کا اختیار دیا۔ ان تمام حقوق کی پاسداری ایک متوازن اور مضبوط خاندانی نظام کی ضامن ہے۔

قرآن و سنت کی روشنی میں تقسیم وراثت کی اہمیت اور احکام تحریر کریں۔

وراثت وہ مال ہے جو میت سے اس کے زندہ ورثاء کو منتقل ہوتا ہے۔ قرآن مجید نے وراثت کا مال ناحق کھانے کی سخت مذمت کی اور جاہلیت کے دور کے برعکس عورتوں اور بچوں کو بھی حق وراثت دیا۔ میراث کی تقسیم سے پہلے تدفین کے اخراجات، قرض کی ادائی اور ایک تہائی مال تک وصیت پر عمل ضروری ہے۔ منصفانہ تقسیم سے خاندانی محبت اور معاشرتی امن کو فروغ ملتا ہے، جب کہ کوتاہی سے اللہ تعالیٰ کی ناراضی اور خاندانی بگاڑ جنم لیتا ہے۔

قرآن و سنت کی روشنی میں نکاح اور اس کے احکام و مسائل پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

نکاح مرد و عورت کے درمیان ایک مقدس معاہدہ ہے جس کا مقصد پاکیزہ ازدواجی زندگی اور نسل انسانی کا تسلسل ہے۔ اس کے فرائض میں گواہوں کی موجودگی میں ايجاب و قبول اور حق مہر کی ادائی شامل ہیں۔ حرمت نسب، رضاعت، مصاہرت اور جمع بین المحارم کی صورت میں نکاح ممنوع ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سادگی سے نکاح کرنے کی ترغیب دی اور فضول رسومات سے منع فرمایا۔ نکاح سے تقویٰ، رزق میں برکت اور خاندانی استحکام حاصل ہوتا ہے۔

طلاق و عدت کے احکام اور طلاق کے معاشرتی نقصانات پر نوٹ لکھیں۔

طلاق اسلام میں جائز مگر انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے۔ اس کی تین اقسام ہیں: طلاق رجعی، طلاق بائن اور طلاق مغلطہ۔ عدت کی مدت وفات پر چار ماہ دس دن، طلاق پر تین ماہ اور حمل کی صورت میں وضع حمل تک ہے۔ طلاق کے معاشرتی اثرات میں بچوں کی تربیت اور نفسیات پر منفی اثرات شامل ہیں، کیوں کہ والدین دونوں کا کردار اولاد کی بہتر پرورش کے لیے ضروری ہے۔ اسی لیے اسلام رشتہ ازدواج کو قائم رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنے کی تاکید کرتا ہے۔



معروضی سوالات (MCQs)

رسول اللہ ﷺ نے اپنے آپ کو متعارف کروایا: (الف) حاکم کے طور پر (ب) معلم کے طور پر (ج) تاجر کے طور پر (د) سپہ سالار کے طور پر
درست جواب: (ب) معلم کے طور پر۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'بے شک مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے' (سنن ابن ماجہ: 229)۔

اولاد کا سب سے پہلا حق ہے: (الف) تعلیم و تربیت (ب) اچھا نام رکھنا (ج) شادی کروانا (د) جائیداد دینا
درست جواب: (ب) اچھا نام رکھنا۔ بچے کا سب سے پہلا حق یہ ہے کہ اس کا اچھا نام رکھا جائے۔
حدیث مبارکہ میں بیوہ اور مسکین کے لیے دوڑ دھوپ کرنے والے کو کس کے برابر قرار دیا گیا؟ (الف) مجاہد (ب) صابر (ج) زاہد (د) عالم
درست جواب: (الف) مجاہد۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیوہ اور مسکین کے کام آنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے۔

بیوہ کی عدت (حمل نہ ہونے کی صورت میں) کتنی مقرر کی گئی ہے؟ (الف) دو ماہ دس دن (ب) تین ماہ دس دن (ج) چار ماہ دس دن (د) ایک سال
درست جواب: (ج) چار ماہ دس دن۔ بیوہ کی عدت وفات چار ماہ دس دن مقرر کی گئی ہے۔
وراثت تقسیم کرنے سے پہلے سب سے پہلے ضروری ہے: (الف) میت کا قرض ادا کرنا (ب) کھانے کی دعوت کرنا (ج) غریبوں کو صدقہ دینا (د) رشتے داروں کو بلانا
درست جواب: (الف) میت کا قرض ادا کرنا۔ میراث کی تقسیم سے پہلے تدفین کے اخراجات اور قرض کی ادائی ضروری ہے۔

وصیت کا نفاذ ہوتا ہے: (الف) پورے مال میں (ب) آدھے مال میں (ج) دو تہائی مال میں (د) ایک تہائی مال میں

درست جواب: (د) ایک تہائی مال میں۔ وصیت کا نفاذ زیادہ سے زیادہ کل مال کی ایک تہائی مقدار میں ہوتا ہے۔

نکاح کے فرائض میں شامل ہے: (الف) ولیمہ (ب) خطبہ (ج) ایجاب و قبول (د) مہندی کی رسم
درست جواب: (ج) ایجاب و قبول۔ گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول نکاح کا فرض رکن ہے۔

نکاح کے موقع پر فوری طور پر ادا کیا جانے والا مہر کہلاتا ہے: (الف) مہر موبجل (ب) مہر معجل (ج) مہر مثل (د) مہر خطبہ



درست جواب: (ب) مہرِ معجل۔ مہرِ معجل وہ مہر ہے جو نکاح کے وقت فوری ادا کر دیا جائے۔

وہ طلاق جس میں عدت کے دوران رجوع ممکن ہو، کہلاتی ہے: (الف) طلاق بائن (ب) طلاق مغلظہ (ج) طلاق رجعی (د) طلاق بدعت

درست جواب: (ج) طلاق رجعی۔ طلاق رجعی وہ طلاق ہے جس میں عدت کے دوران شوہر رجوع کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ عمل ہے: (الف) نکاح (ب) طلاق (ج) خلع (د) وصیت

درست جواب: (ب) طلاق۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے (سنن ابی داؤد: 2177)۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- حقوق العباد: اساتذہ، معاون عملہ، زوجین، اولاد، بیوہ کے حقوق
- استاذ کو باپ جیسا احترام؛ ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم
- بیوہ کی عدتِ وفات: چار ماہ دس دن؛ میراث میں حصہ مقرر
- وراثت: تدفین، قرض کی ادائی اور وصیت (زیادہ سے زیادہ ایک تہائی) کے بعد تقسیم
- نکاح: ایجاب و قبول، دو گواہ، حق مہر (معجل / مؤجل) فرائض میں شامل
- حرمتِ نکاح کے چار اسباب: نسب، رضاعت، مصاہرت، جمع بین المحارم
- طلاق کی تین اقسام: رجعی، بائن، مغلظہ
- عدتِ طلاق: تین ماہ؛ عدتِ حمل: وضع حمل تک

امتحانی نکات

- پیئرنگ اسلیم کے مطابق باب پنجم سے 1 معروضی سوال پوچھا جاتا ہے
- Q.3 میں باب چہارم تا ہفتم کے 8 سوالات میں سے 5 کا انتخاب کر کے 10 نمبر کے جوابات لکھنے ہوتے ہیں
- حقوق العباد کی فہرست (اساتذہ، زوجین، اولاد، بیوہ) کو ترتیب سے یاد رکھیں
- وراثت اور نکاح کی اصطلاحات (وصیت، مہر معجل / مؤجل، طلاق کی اقسام، عدت) پر خاص توجہ دیں

